34564-قضاء اور نفلی روزے کی نیت سے روزہ رکھنا

سوال

کیا نفلی روزہ دو نیتوں سے رکھا جاسکتا ہے یعنی رمضان کے فوت شدہ روزے اور مسنون روزے کی نیت سے ؟
مسافر اور مریض کے لیے روزہ رکھنے کا حکم کیا ہے ؟ اگر مسافر اور مریض روزہ رکھنے پر قادر ہوں تو کیا ان کا روزہ قبول ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

دونیتوں سے نفلی روزہ رکھنا جائز نہیں، کہ اس میں مسنون روزہ اور قضاء کی نیت کی جائے ۔

مسافر کے لیے افضل ہے کہ جس سفر میں قصر ہوسکتی ہو اس میں روزہ نہ رکھنا افضل ہے ، لیکن اگر وہ روزہ رکھ لے تو اس کا روزہ ہوجائے گا ، اور جس مریض کے لیے روزہ مشقت کا باعث ہو اس کے لیے افضل ہے کہ وہ روزہ نہ رکھے ، اور اگر اسے علم ہو یا پھر اس کا ظن غالب ہو کہ اسے روزہ رکھنے سے نقصان پہنچنے اور مرض زیادہ ہونے کا خدشہ ہو تو اس پر روزہ نہ رکھنا واجب ہے ، تاکہ اسے نقصان اور ضرر سے بچایا جاسکے ۔

لھذا مریض اور مسافر دونوں ہی اپنے چھوڑے ہوئے رمضان کے روزوں کی قضاء دوسرے ایام میں ادا کریں گے ، لیکن اگر وہ تکلیف اور حرج کے ساتھ روزہ رکھ لیں تو جائز ہے اور وہ کافی ہوگا ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔ .